شریعہ ایڈوائزر رپورٹ

الحمد لله رب العا لمين، و الصلاة و السلام علىٰ خاتم الأنبياء والمرسلين، محمد المصطفى الأمين، وعلى آله وأصحابه أجمعين، وبعد:

الحمدللہ، زیرِ مطالعہ سال میزان بینک لمیٹڈ کا اسلامی تجارتی بینکاری کا بارہواں سال ہے۔ اس سال بینک نے شریعہ ایڈوائزری بورڈ/شریعہ ایڈوائزر کی منظوری کے بعد کئی نئی اور متنوع الاقسام پروڈکٹس متعارف کرائیں۔ رواں سال شریعہ ایڈوائزر کی طرف سے میزان بینک کی مختلف جدید پروڈکٹس، عقود، طرقِ تمویل اور ان کے عملی انعقاد کو چیک کرنے کا طریقہ کار، شریعہ سپروائزری بورڈ اور اس کی ایگزیکیوٹیو کمیٹی کے غور اور جائزے کے لیے پیش کیا گیا، چنانچہ اس سلسلے میں میزان بینک کے شریعہ سپروائزری بورڈ اور ایگزیکیوٹیو کمیٹی کا ایک اجلاس بھی ہوا ہے۔

عقود کی جانچ پڑتال کے طریقہ کار کو مزید موثر بنانے کے لیے ایک مستقل شعبہ "پروڈکٹ ڈیولپمنٹ اینڈ شریعہ کمپلائنس (PDSC)" میری زیرِ نگرانی کام کر رہا ہے۔ اس شعبے کی ذمہ داریوں میں نئی پروڈکٹس کے لئے تحقیق و تدقیق، موجودہ پروڈکٹس اور طریقہائے عمل میں مزید بہتری، اسلامی بینکاری کی تربیت اور شریعہ آڈٹ اور کمپلائنس، بینک کی شاخوں اور شعبوں کا جائزہ، بینک کے شریعہ سپروائزری بورڈ کے ساتھ رابطہ، اور مقامی اور بین الاقوامی اداروں کو اسلامی تمویلی سہولیات کی مشاورت کی خدمات شامل ہیں۔

رواں سال میں بینک میں درج ذیل اہم امور انجام پائے۔

نئی پروڈکٹس کی تیاری اور تحقیق

الحمدللہ، اس سال بینک نے کامیابی کے ساتھ متعدد نئی پروڈکٹس وضع کیں، جس کے نتیجے میں اسلامی بینکاری کی مجموعی پروڈکٹس میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

فارن کرنسی کی ٹرانزکشن کے لیے Close Out پالیسی کا شرعی متبادل وکالہ کی بنیادوں پر وضع کیا گیا۔ یہ پروڈکٹ بین الاقوامی سطح کے کرنسی کے لین دین کے بہت سے معاملات میں متبادل کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے۔

اسی طرح بینک نے ادارۃ السیولۃ (liquidity management) کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے اور Interbank Placement کے متبادل کیلئے شرعی اصولوں کے مطابق اس کی متبادل پروڈکٹ وضع کر لی ہے۔

بینک کی توجہ چونکہ اس وقت مشارکہ کی بنیاد پر کی جانے والی تمویلات کی طرف زیادہ ہے، اس لئے شرکت العقد کی بنیاد پر المیزان انوسٹمنٹ مینجمنٹ کے لیے قصیر المیعاد سرمایہ کاری کی پروڈکٹ وضع کی گئی۔ گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی بلو چپ کمپنیز نے رنگ مشارکہ کی بنیاد پہلے سے زیادہ فائنانسنگ حاصل کی اور اس طرح مشارکہ کی بنیاد پر تمویلی سرگرمیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

ماقبل میں ذکر کردہ امور کے علاوہ، قصیر المیعاد صکوک، جو شرکت العقد پر مبنی ہے، لال پیر پاور پرڈیوسر کے لیے وضع کیا گیا جیسا کہ گزشتہ سالوں میں اسی انرجی سیکٹر میں سے KAPCO اور HUBCO کے لئے ایسے ہی صکوک تیار کیے گئے تھے۔

وکالہ کی بنیاد پر انوسٹمنٹ پول وضع کیا گیا جو مضارب کمپنیز اور بلو چپ کمپنیز کیلئے شرعی اصولوں کے مطابق انوسٹمنٹ کا ایک اچھا متبادل ہے۔

یہاں یہ ذکر کرنا بھی بہت مناسب ہے کہ میزان بینک پرائم منسٹر یوتھ لون اسکیم کے شرعی اصولوں کے مطابق اجراء کے لیے مختلف شرعی متبادل کی مشاورت اور تجویز میں پیش پیش رہا ہے۔ اسی طرح Steering Committee کے ممبر ہونے کی حیثیت سے جو وزیر خزانہ صاحب کی ہدایت پر اسلامک بینکنگ اور فائنانس کی ترقی اور ترویج کے لیے قائم کی گئی ہے، ہمارا مکمل تعاون شامل رہا ہے۔ یہی ہمارا vision ہے کہ اسلامی بینکاری کو بینکنگ کے پہلے انتخاب کے طور پر قائم کیا جائے۔

میزان کفالہ، بینک کی لائبلیٹی کی پروڈکٹ میں ایک جدید اور انوکھا اضافہ ہے۔ میزان کفالہ مروجہ بینکوں کے "بینک اشورنس" کا شرعی متبادل ہے جو اس وقت پورے پاکستان میں میزان بینک کے ملازمین کے لیے آفر کر دیا گیا ہے۔ اور 2014 کے فرسٹ Quarter میں تمام کسٹمرز کے لیے آفر کر دیا جائے گا۔ انشاءاللہ

ٹریننگ اور ڈیولپمنٹ

اس سال 114 سے زائد اسلامی بینکاری کی تربیتی مجالس منعقد کی گئیں جن میں پورے پاکستان سے کل 4207 ملازمین نے شرکت کی۔ جبکہ گذشتہ برس کل 910 مجالس منعقد ہوئی تھیں جن میں کل 3314 ملازمین نے شرکت کی تھی۔

دوران سال پاکستان کے 12 شہروں میں اور تین مختلف ممالک میں 39 سیمینار اور ورک شاپس کا انعقاد کیا گیا جس میں لگ بھگ 2500 سامعین شریک ہوئے۔ ان حاضرین میں صارفین، عوام اور پروفیشنلز شامل تھے۔

اس سال بینک میں اسلامی بینکنگ لیول 1 کا ساتواں اور اسلامی بینکنگ لیول 2 کا دوسرا بیچ مکمل ہوا۔ یہ میزان بینک کے ملازمین کے لیے تیار کردہ ایک ایسا تفصیلی کورس ہے جس میں انہیں اسلامی بینکاری کی عملی تفصیلات کی تربیت دی جاتی ہے، اس کے علاوہ بینک نے برانچ منیجرز، آپریشنز منیجرز، اور سینئر فرنٹ اینڈ ملازمین کے لئے کراچی لاہور اور اسلام آباد میں چھ روزہ کورسز منعقد کرائے۔ ڈپازٹ ریفریشرز اور ڈپازٹ کی نئی پروڈکٹس بشمول میزان کفالہ کے تربیتی کورسز بھی پورے سال پابندی کے ساتھ ہوتے رہے۔

شریعہ ایڈوائزری

الحمدللہ میزان بینک کے اسلامک فائنانشل ایڈوائزری سروسز کے شعبہ نے میزان بینک کے کلائنٹس کے ساتھ قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنے تجربات، معلومات اور تربیت کی فراہمی کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھا۔

بین الاقوامی سطح پر میزان بینک نے Ethical Finance Ltd. (EFL) کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جو اسلامی بینکاری کی ترقی کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس معاہدہ کی رو سے EFL کو موریشس میں پہلا اسلامی بینک قائم کرنے کے لیے شرعی اور پروڈکٹ ڈیولپمنٹ میں رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ اسی طرح Temenos کے ساتھ ایک معاہدہ کیا گیا جس میں Temenos کو AAOIFI کے اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ کے مطابق اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے سافٹ ویئر کی تیاری میں میزان بینک اپنی پیشہ ورانہ خدمات فراہم کرے گا۔

اسلامی کیپیٹل مارکیٹ کے میدان میں میزان بینک بدستور المیزان انوسٹمنٹ مینجمنٹ لمیٹڈ

(AMIM) کے تمام اسلامی میوچل فنڈز، NBP نیشنل فلرٹن ایسیٹ مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ (NAFA)، کومختلف انواع کے شریعہ کمپلائنٹ میوچل فنڈز کو چلانے کے لئے مشاورت فراہم کرتا رہا۔ مزید برآں میزان بینک نے اس سال AMIM اور NAFA کو کیپٹل پریزرویشن اور پنشن فنڈ کے لیے نئی پراڈکٹ کی تیاری میں بھی شرعی معاونت فراہم کی۔ ساتھ ساتھ AMIM کو بیلنس فنڈ کی شرعی طور پر کامیابی کے ساتھ کلوز اینڈ اور اوپن اینڈ میں معاونت فراہم کی۔

میزان بینک کی اسلامک فائنانشل ایڈوائزری ٹیم نے نیشنل واٹر کنسلٹنٹ جو ٹیموز کے لوکل پارٹنر ہیں، کے لیے خصوصی تربیتی نشست بھی منعقد کی۔ جس میں اسلامی بینکنگ کے بنیادی تصورات اور عملی تجربات سے ان کو روشناس کرایا گیا۔ نیز بینک نے یونائیٹڈ سیلز لمیٹڈ (USL)، جو کہ ڈاؤلینس گروپ کی ذیلی کمپنی ہے، کو دیانت فائنانسنگ کے تحت اس کی پروڈکٹس کے سلسلے میں شرعی اعتبار سے مشاورت کو جاری رکھا۔

اسلامک فائنانشل ایڈوائزری سروسز کا تعلیمی اور تربیتی سطح پر ایک نیا اہم اقدام یہ ہے کہ اسلامی بینکنگ کی تعلیم اور تربیت کے خواہشمند حضرات کیلئے IIIB یعنی انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ آف اسلامک بینکرز کے عنوان سے سرٹیفکیٹ کورس کا آغاز کیا ہے۔

میزان بینک نے KMI-30 انڈکس (KSE Meezan Islamic Index) جو کہ پاکستان کا پہلا شریعہ کمپلائنٹ اسلامی انڈیکس ہے، کو متعارف کرانے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ رواں سال بھی میزان بینک بدستور کراچی اسٹاک ایکسچینج کو اس انڈکس سے متعلق مختلف امور یعنی نئی کمپنیوں کی شمولیت اور شریعہ اسکریننگ وغیرہ میں شرعی رہنمائی فراہم کرتا رہا ہے۔

اثاثوں کا جائزہ

موجودہ سال میں میزان بینک نے ابتدائی طور پر مرابحہ، اجارہ، مشارکہ متناقصہ، مساومہ، استصناع، تجارہ، رنگ مشارکہ اور سلم کی بنیاد پر تمویلی سہولیات فراہم کیں۔

یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ بینک نے کسی ایک طریقہ تمویل پر انحصار کرنے کی بجائے کئی طرق تمویل کو اختیار کیا ہے۔ جیسا کہ تمویلی تناسب سے بھی واضح ہے کیونکہ عقدِ استصناع کے تناسب میں 20 فیصد کا اضافہ اور مشارکہ اور رنگ مشارکہ 8% کا اضافہ ہوا۔ جبکہ مشارکہ متناقصہ، مرابحہ اور اجارہ کا تناسب کل تمویلی سرگرمیوں کا بالترتیب 29 فیصد، 28 فیصد اور 7 فیصد رہا۔ بینک کا مجموعی تمویلی پورٹ فولیو (بمطابق 31 دسمبر، 2013ء (133.5 ارب تک پہنچ چکا ہے۔ بینک کے یہ تمام تمویلی عقود ان معاہدات کو استعمال کرتے ہوئے کئے گئے جو شرعی اعتبار سے درست ہیں۔

شرعی طریقہء تمویل	2012	2013	شرحِ ترقی
مشارکہ متناقصہ	33%	29%	(4%)
مرابحہ	31%	28%	(3%)
استصناع	18%	20%	2 %
مشارکہ اور رنگ مشارکہ	1 %	8%	7 %
اجارہ	8 %	7%	(1%)
سلم	1 %	4%	3 %
تجارہ	4 %	2%	(2%)

ڈیپازٹس کا جائزہ

بینک نے اپنی ڈیپازٹ سائیڈ پر کئی ایسی شرعاً جائز ڈیپازٹ پروڈکٹس وضع کی ہیں جو مضاربہ اور قرض پر مبنی ہیں۔ بمطابق 31 دسمبر 2013ء بینک کے ڈپازٹس میں 26% فیصد اضافہ ہوا ہے اور بینک کا مجموعی ڈیپازٹ 289.8 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ اس سال بینک نے دیگر بینکوں اور کارپوریٹ گاہکوں سے مشارکہ کی بنیاد پر قلیل المیعاد مدت کیلئے رقوم وصول کی ہیں۔

رواں سال میں بینک کی ڈیپازٹ سائیڈ سے متعلق مختلف امور انجام دیئے گئے، یعنی مختلف اثاثوں اور فنڈز کو مختلف پولز کی طرف منسوب کرنا، مضاربہ کی بنیاد پر جمع شدہ رقوم کے مجموعی نفع کے تناسب کا اعلان کرنا، ماہانہ Weightages متعین کرنا، سرمایہ داروں اور ڈیپازیٹرز کے درمیان منافع کی تقسیم کرنا، منافع کی صحیح تقسیم کی نگرانی اور اسکا تجزیہ کرنا وغیرہ۔

شریعہ آڈٹ اور کمپلائنس

بینک کا شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ اس معاملے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، اور بینک کے ہر ہر عمل کی شریعت سے مطابقت کی طرف توجہ مرکوز رکھتا ہے۔ کسی نئی برانچ کھلنے سے لے کر، پروڈکٹس اور متعلقہ تمام سہولیات اور انتہاء ڈپازٹرز کو نفع کی تقسیم تک کے تمام معاملات کی شرعی حیثیت پر شریعہ آڈٹ فنکشن بدستور نظر رکھتا ہے۔

بینک کے عقودِ مالیہ اس سال میزان بینک کی کل 287 برانچوں کا آڈٹ کیا گیا۔ اس آڈٹ میں نہ صرف عقودِ مالیہ کی شرعی حیثیت کو زیرِ غور لایا جاتا ہے بلکہ برانچ کے ملازمین کی معلوماتِ شرعیہ کو بھی جانچا جاتا ہے۔

اثاثہ جاتی حصے میں بینک کے ڈپارٹمنٹ PDSC کی ٹیم کسٹمرز کے تجارتی ماڈل پر دقتِ نظر کے ساتھ غور کرنے کے بعد ان کی تمویلی ضروریات پورا کرنے کے لئے طریقہ کار وضع کرتی ہے۔ کسٹمرز کے ساتھ وقتاً فوقتاً ملاقاتیں کی جاتی ہیں، فیکٹریوں کے دورے، اور تجارتی طریقہ کار اور عقود کے جائزے کئے جاتے ہیں تاکہ اس بات کی یقین دہانی کی جاتی رہے کہ جو سہولت کسٹمر کو دی جارہی ہے وہ شریعت کے مطابق ہے۔ مزید برآں ڈپازٹ ہولڈرز کے نفع کی تقسیم کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ اصولِ شریعت کی خلاف ورزی نہ ہونے کی یقین دہانی ہو۔

رواں سال میں تمویل کی منظوریاں، تمویلی سہولیات کی ازسرِنو تجدید، ہر گاہک کیلئے عقود کی تحفیذ کا الگ الگ طریقہ کار، اور ضمانتی دستاویزات کا شرعی اعتبار سے جائزہ لیا گیا تاکہ گاہکوں کو دی جانے والی تمویلی سہولیات شرعی اعتبار سے درست ہوں۔

بینک کے پروڈکٹ ڈیولپمنٹ اور شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ نے 1000 سے زائد عقود کے پروسس فلوز (مالی معاملات کی انجام دہی کا تفصیلی طریقہ کار) منظور کیے۔ بینک کی طرف سے دی جانے والی ہر تمویل کا طریقہ کار یہی شعبہ بناتا اور منظور کرتا ہے۔ نیز مختلف صارفین بینک کے وکیل کے طور پر جو اشیاء خریدتے ہیں ان کی تحقیق کے لئے کئی مقامات پر بینک کی طرف سے باقاعدہ نمائندے نے جا کر معاینہ کیا تاکہ یہ معلوم ہو کہ واقعی اشیاء خریدی گئیں ہیں۔ استصناع اور تجارہ میں جب تیار شدہ اشیاء کا بینک نے قبضہ کیا تو 100% معاملات میں دورہ کر کے یہ معائنہ کیا گیا۔

یہ ایک لمحہ فکر ہے کہ رواں سال 2013 کے دوران عقودِ مرابحہ میں براہِ راست ادائیگیوں کے مجموعی تناسب میں سابقہ برس کے مقابلے میں 10 فیصد کمی ہوئی ہے۔ 2012 میں براہِ راست ادائیگیوں کا تناسب 80 فیصد رہا تھا، جبکہ یہ تناسب 2013 میں کم ہو کر 70% ہو گیا۔ اس طرح

کل 10% کمی ہوئی۔ اس بات کو ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے کہ مرابحہ کے عقود میں براہ راست ادائیگیوں کے تناسب کو بڑھانے کا نہایت اہتمام کیا جائے۔ البتہ کیسز کی تعداد کے اعتبار سے براہِ راست ادائیگیوں میں اضافہ ہوا ہے۔

عقدِ مرابحہ میں براہِ راست ادائیگیوں کا خلاصہ

عقدِ مرابحہ میں کی جانے والی براہِ راست ادائیگیاں	2012	2013	شرح ترقی
مجموعی پورٹ فولیو	80%	70%	(10%)
باعتبار گاہک			
کارپوریٹ	79%	71%	(8%)
ایس ایم ای/کمرشل	84%	70%	(14%)

مندرجہ بالا فی صد شرحیں نزدیکی مکمل عدد میں تبدیل کر دی گئی ہیں۔

عقدِ مرابحہ میں کی جانے والی براہِ راست ادائیگیاں رواں سال اور سابقہ سال کا تقابل

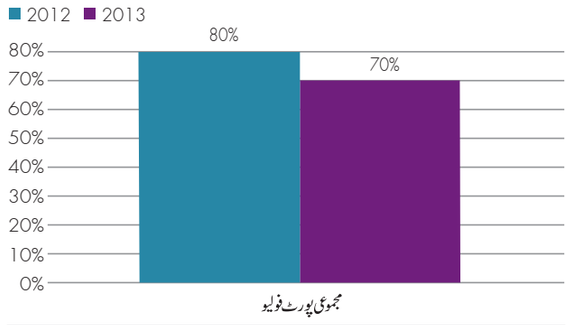

براہِ راست ادائیگیوں کی تفصیل باعتبارِ گاہک رواں سال اور سابقہ سال کا تقابل

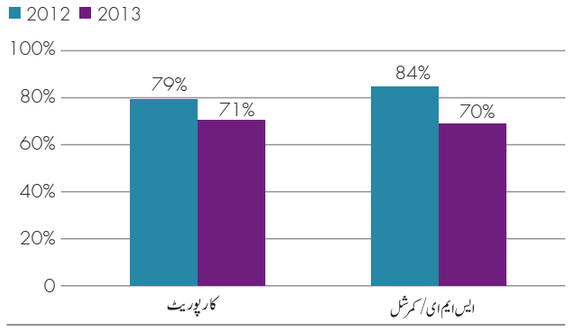

مذکورہ بالا اقدامات کے ساتھ ساتھ اس سال بینک کی 287 برانچوں اور میزان بینک شعبوں کا شریعہ آڈٹ کیا گیا تاکہ ان برانچز/شعبوں میں ہونے والے عقود کی براہِ راست جانچ پڑتال کی جا سکے۔

نیز بینک کے متعلقہ اہلکاروں کی اسلامی بینکاری کے بنیادی ڈھانچوں اور تصورات کے بارے میں معلومات کو بھی تربیتی مجالس اور انٹرویوز کے ذریعے جانچا گیا۔ اور مختلف مواقع پر ضرورت محسوس ہونے پر فوری تربیتی مجالس منعقد کی گئیں تاکہ ان کمزوریوں دور کیا جا سکے۔

بینک کی مجموعی طور پر شرعی قوانین کی مطابقت اور شریعہ ایڈوائزر اور شریعہ سپروائزری بورڈ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کو جانچنے کے لئے آڈٹ کیا گیا۔ جس کے دوران درج ذیل امور کو بطورِ خاص پرکھا گیا:

- منتخب سپلائرز کے مقام کا معائنہ کر کے فروخت کی جانے والی اشیاء کا معائنہ اور ان کے موجود ہونے کی تصدیق۔
- مرابحہ کے عقود کی جانچ پڑتال کرنے میں گاہکوں کے اپنے ریکارڈز کی جانچ پڑتال کی گئی تاکہ اس بات کی یقین دہانی کی جا سکے کہ دستاویزاتِ عقود حقائق کی درست نمائندگی کرتے ہیں۔
- عقدِ مرابحہ کی انجام دہی کے وقت اصلی ثبوتِ خریداری کی یقین دہانی، تاکہ سپلائر کی سابقہ واجب الادا رقم کی ادائیگی مرابحہ کی تمویل سے نہ کی جائے۔
- مرابحہ، اجارہ، مشارکہ متناقصہ، استصناع، تجارہ اور بیع سلم کے معاہدات کا جائزہ۔
- ڈیکریشن، اثاثوں کی تفصیلات، متعلقہ خریداری کی رسیدیں، دستاویزات کے نفاذ کی ترتیب، مرابحہ میں بینک کی طرف سے کی جانے والی خریداری اور گاہک کی طرف سے کی جانے والی خریداری میں مدت کے فرق کو جانچ پڑتال کی گئی تاکہ جعلی معاملات سے بچا جا سکے۔
- مرابحہ مونیٹرنگ شیٹس اور تاخیر سے موصول ہونے والی مرابحہ ٹرانزکشن کیلئے (Report Delayed Declaration) کا طریقہ کار۔
- پرچیز ڈیڈ (رسید خریداری)، ملکیت سے متعلق اخراجات کی تفصیلات، عقودِ اجارہ میں اجرتیں وصول کرنے کا طریقہ کار کا مشاہدہ۔
- مشارکہ متناقصہ کی بنیاد پر کی گئیں تمویلِ عقاری (House Financing) میں ملکیت کا تناسب اور وقت پر خریداری کی رسیدوں کا اجراء کا مشاہدہ۔
- اسٹاک ایکسچینج میں اسکریننگ سے متعلق ہدایات کی تنفیذ کی نگرانی۔
- امپورٹ فائنانس ٹرانزکشنز اور متعلقہ دستاویزات۔
- گاہکوں کی ادائیگیوں، پرچیز سائکل، اور گاہک کے طرق تمویل کا وقتاً فوقتاً جائزہ
- دیگر متعلقہ دستاویزات اور ان کی تنفیذ کا طریقہ کار۔
- نفع کی شرح کا تناسب، نفع کے اوزان، پولز کا طریقہ کار، ڈیپازٹ پروڈکٹس کیلئے اثاثوں اور ڈیپازٹس کی تعیین۔

مرابحہ مونیٹرنگ سسٹم

عقودِ مرابحہ کی مسلسل نگرانی کیلئے ایک کمپیوٹرائزڈ نظام قائم کیا گیا ہے جسکے مطابق وہ تمام برانچز جو مرابحہ کی بنیاد پر تمویل فراہم کرتی ہیں، انکے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر ماہ تمام مرابحہ سے متعلق بنیادی معلومات پر مشتمل شیٹ برانچ/ڈپارٹمنٹل مینجمنٹ کے جائزے کے شریعہ ڈیپارٹمنٹ (PDSC) کو ارسال کی جائے تاکہ تمام عقودِ مرابحہ کی تنفیذ میں غلطی سے محفوظ رہا جا سکے۔

چیریٹی/صدقات وخیرات

رواں سال میں کل 57.4 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء اکاؤنٹ میں منتقل کئے گئے۔ اس میں 30.08 ملین روپے کی مشتبہ آمدنی کی شناخت شریعہ آڈٹ کے دوران ہوئی، اور 3.38 ملین روپے کی چیریٹی اسٹاک ایکس چینج میں کی گئی انوسٹمنٹ سے حاصل شدہ آمدنی کو Purify کرنے کیلئے کی گئی اور 23.91 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کئے گئے جو روزمرہ کے تمویلی معاملات میں کسٹمرز کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر کی بنیاد پر وصول کیے گئے تھے۔ کل 98.3 ملین روپے شریعہ ایڈوائزر سے منظوری کے بعد چیریٹی سیونگز اکاؤنٹ سے ادا کئے گئے۔ چیریٹی سے متعلق تفصیلات نوٹ نمبر 18.4 میں مذکور ہیں۔

- The Bank should evaluate the possibility of offering its products, services and network in the international market so as to make other people benefit from Islamic banking.
- The Bank's IT system must be strengthened to facilitate internal as well as external customers. In this regard, asset side product modules should be given immediate priority.
- With the expansion in size and reach, the Bank should explore the possibility of offering unconventional Islamic banking services which may include the development of warehouses and showrooms for trading purpose.
- The Bank should focus on new innovations and explore the possibility of entering into more specialized Shariah-compliant financing modes such as Microfinance, Shariah-
compliant private equity and venture capital.
- Due care regarding the mindset and commitment towards the cause of Islamic banking should be taken during the process of hiring of new staff. Moreover, it is recommended to increase the scope of Islamic banking knowledge assessment process already implemented for new Branch and Operations Managers to Area Managers, department heads and new joiners at senior level.
- The Bank should continue its policy of expansion to spread Islamic banking and in this regard continue its focus on employees' training related to Islamic banking products and services offered by the Bank with specific focus on front line staff.

Conclusion

As per the charter of the Bank, it is mandatory on the management and employees to ensure application of Shariah principles and guidelines issued by the Shariah Supervisory Board and Shariah Advisor and to ensure Shariah-compliance in all activities of the Bank. The prime responsibility for ensuring Shariah-compliance of the Bank's operations thus lies with the management.

Based on the extensive reviews of sample cases for each class of transaction, related documentation, processes, profit distribution mechanism for the depositors and management's representation made in this regard, in our opinion, the affairs, activities and transactions, performed by the Bank during the year comply with the rules & principles of Islamic Shariah in light of the guidelines and directives given by the Shariah Supervisory Board, Shariah Advisor of Meezan Bank and SBP guidelines related to Shariah-compliance. The non-compliant income identified during the review is being transferred to the Charity Account.

May Allah bless us with the best Tawfeeq to accomplish His cherished tasks, make us successful in this world and in the Hereafter, and forgive our mistakes.

Wassalam Alaikum Wa Rahmat Allah Wa Barakatuh.

Dr. Muhammad Imran Usmani
Member Shariah Supervisory Board & Shariah Advisor

Dated: 26th Rabi ul Awal 1435 H/January 28, 2014

تجاویز

متعدد عقود کا جائزہ لینے کی بنیاد پر میں درج ذیل امور تجویز کرتا ہوں:

- بینک کو اب اپنی سروسز اور پروڈکٹس بین الاقوامی سطح پر کسٹمرز کی ترجیحات کو ملحوظ رکھتے ہوئے آفر کرنے کے لیے تجزیہ کرانا چاہیے۔
- بینک کے IT سسٹم میں مزید تقویت آجانی چاہئے، اس سلسلے میں اندرونی اور بیرونی کسٹمرز کی ضروریات کی تکمیل اور Assetside پر ہونے والی سرمایہ کاری کے طریقہ کار کی طرف خصوصی توجہ کی جائے۔
- بینک کی ترقی اور نیٹ ورک کے پھیلاؤ کو دیکھتے ہوئے اب اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ جو معاملات مروجہ سودی بینکاری میں رائج ہیں اور اب تک ان کا شرعی متبادل تیار نہیں کیا گیا ہے ان کا متبادل تیار کیا جائے اور تجارتی مقاصد کیلئے شوروم یا گودام وغیرہ قائم کئے جائیں تاکہ تجارتی سرگرمیاں بڑھ سکیں۔
- بینک کو یہ چاہیے کہ نئی سہولیات پر مستقل غور کرتا رہے اور دیگر شرعی جائز تمویلی طریقوں کو متعارف کرائے مثال کے طور پر مائکروفائنانس، شریعہ کمپلائنٹ پرائیوٹ ایکویٹی اور وی نچر کیپٹل۔
- نئے ملازمین کو ملازمت فراہم کرتے ہوئے ان میں اسلامی بنکاری کے مقاصد تک پہنچنے کے عزم و ہمت کو خصوصی طور پر مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ نیز میزان بینک میں رفقاء کی اسلامی بینکاری سے متعلق معلومات کو جانچنے کے لئے جو نظام رائج ہے اس کے دائرہ کار میں مزید وسعت پیدا کی جائے اور برانچ منیجر سے لے کر ایریا منیجر اور شعبوں کے سربراہوں تک کی اسلامی بینکاری سے متعلق معلومات کو جانچنے کا ایک نظام ترتیب دیا جائے۔
- بینک کو چاہئے کہ اسلامی بینکاری کی توسیع کے مقصد سے اپنے آپ کو مسلسل وسعت دینے کی پالیسی جاری رکھے اور اس سلسلے میں وہ اپنے ملازمین کی تربیت کی طرف اپنی توجہ مبذول رکھے۔ اسلامی بینکاری کی پروڈکٹس اور بینک کی طرف سے پیش کردہ خدمات کے بارے میں ملازمین (اور خصوصاً فرنٹ آفس کے ملازمین) کا معیارِ معلومات مزید بڑھانا اور ان کی مزید تربیت کا انتظام کرنا نہایت اہم ہے، بینک کو چاہئے کہ اس جانب اپنی توجہ برقرار رکھے۔

خلاصہ کلام

بینک کے چارٹر کے تحت تمام انتظامیہ اور ملازمین کے لیے ضروری ہے کہ وہ شریعہ سپروائزری بورڈ اور شریعہ ایڈوائزر کی طرف سے جاری کردہ بینک کے تمام معاملات سے متعلق ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ بینک کے معاملات کے شریعت کے مطابق ہونے کی بنیادی ذمہ داری بینک کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔

بینک کی طرف سے انجام کردہ مختلف عقود، ان کے متعلقہ دستاویزات، اس کے طریقہ کار، ڈیپازیٹرز کو تقسیم ہونے والے نفع کا طریقہ کار، اور ان کے متعلق انتظامیہ کی دی گئی رائے کے جائزہ کی بنیاد پر ہماری رائے میں رواں سال میں بینک کی طرف سے کیے گئے عقود اسلامی شریعہ کے ان اصولوں اور ہدایات کے مطابق ہیں جو میزان بینک کے شریعہ سپروائزری بورڈ، شریعہ ایڈوائزر اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کی گئی ہیں۔ اس جائزہ کے دوران جو غیر شرعی آمدنی پائی گئی وہ چیریٹی میں منتقل کی جارہی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری رہنمائی ان راہوں کی طرف کرے جو اس کی رضا کا باعث ہوں، ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابیوں سے نوازے اور ہماری غلطیوں اور خطاؤں سے درگذر فرمائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

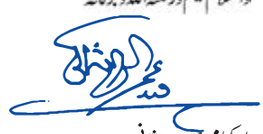

ڈاکٹر محمد عمران عثمانی
ممبر شریعہ سپروائزری بورڈ، شریعہ ایڈوائزر
مورخہ ۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ/ ۲۸ جنوری ۲۰۱۴ء